'انڈیا' کی سرکار بننے پر پائی پائی کا حساب لیا جائے گا

بی جے پی کو بدعنوانی سے کوئی شرم نہیں، بی جے پی بدعنوانی کی سب سے بڑی سرپرست پارٹی، الیکٹورل بانڈز میں بھی سامنے آئی یہ بات: سنجے سنگھ

نئی دہلی (اظہار الحسن/ایس این بی)

عام آدمی پارٹی نے کہا کہ جس دن انڈیا اتحاد کی سرکار بنے گی، ایک ایک پائی کا حساب لیا جائے گا اور بے ایمان لوگوں سے تمام مُرتھا واپس لے لی جائے گی۔ آپ کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے بدھ کو کہا کہ بی جے پی کو بدعنوانی سے کوئی شرم نہیں ہے بلکہ وہ بدعنوانی کی سب سے بڑی سرپرست پارٹی ہے۔ یہ بات الکٹورل بانڈز میں بھی سامنے آئی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کی سرکار نے اپنے چند دوستوں کے 15 لاکھ کروڑ روپے معاف کر دیے۔ اب بی جے پی کی ایک اور بڑی کرپشن سامنے آئی ہے، جس سے ملک کو جھٹکا لگے گا۔ اس موقع پر سنجے سنگھ نے کہا کہ 2 جی وہ مسئلہ تھا جس کے خلاف بی ایم مودی سے لے کر پوری بی جے پی تک سبھی احتجاج کر رہے تھے۔ بی جے پی 2 جی کی تقسیم کے حوالے سے الزام لگا رہی تھی کہ پہلے آؤ، پہلے پاؤ کی پالیسی خلاف تھی۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے 'پہلے آؤ، پہلے پاؤ' کی پالیسی کو کالعدم قرار دے دیا اور 2012 میں کہا تھا کہ یہ پالیسی کسی بھی حالت میں نافذ نہیں کی جانی چاہیے۔ سرکار کو ٹینڈر یا لائسنس کے لیے نیلامی کا عمل اپنانا ہوگا۔ اس پر آج وزیراعظم مودی اور ان کی سرکار پورے ملک کے سامنے بے نقاب ہوگئی۔

انہوں نے کہا کہ 2023 میں مودی سرکار نے حزب اختلاف کی جماعتوں کے 150 سے زائد اراکین پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ سے نکال دیا اور خفیہ طور پر 'پہلے آیئے پہلے پائیے' کی پالیسی کو دوبارہ ایوان میں پاس کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ سپریم کورٹ کے فیصلے کو بھی نہیں مانتے۔ انتخابی بانڈز پر فیصلہ آیا تو بی جے پی اس کے خلاف کھڑی ہوگئی۔ 2 جی اسکیم پر اتنا تاریخی فیصلہ آیا، یہ اس کے بھی خلاف کھڑے ہیں۔ یہ مودی جی 5.56 جی گھوٹالہ ہے، وہ اپنے دوستوں کے لیے سب کچھ کرنے کو تیار ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی ملک کے لیے نہیں بلکہ اپنے دوستوں کے لیے سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آپ لیڈر سنجے سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم کو ملک کے عوام کو یہ وقوف سمجھنا چھوڑ دینا چاہیے۔ وزیراعظم نے چند سرمایہ داروں کے 15 لاکھ کروڑ روپے معاف کر دیے اور ملک کے سب سے بڑے بدعنوان لوگوں کو بی جے پی میں شامل کرلیا۔ ایک طرف وزیراعظم کرپشن کے خلاف بولتے ہیں اور دوسری طرف کرپشن کرنے والوں کو تحفظ دیتے ہیں اور انہیں لائسنس دینا چاہتے ہیں۔ وزیراعظم کی قیادت میں ملک میں 5 جی گھوٹالہ ہو رہا ہے۔ یہ ملک کا سب سے بڑا 5 جی میگا اسکینڈل ثابت ہوگا۔

سمن نظر انداز کرنے کا معاملہ

کیجریوال کو جواب دینے کیلئے ملا وقت، سماعت 14 مئی کو

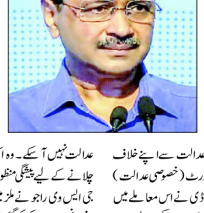

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈر نگ کیس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے جاری کردہ سمن کو مبینہ طور پر نظرانداز کرنے کے معاملے میں اپنا جواب دائر کرنے کے لیے دو ہفتے کا وقت دیا ہے۔ 14 مئی تک ملتوی راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج رائیش سیال نے ای ڈی کے جوابی حلف نامے پر کیجریوال سے یہ جواب طلب کیا ہے، جس میں انہوں نے چھٹریز کی عدالت سے اپنے خلاف جاری سمن پر نوٹس کیا ہے اور اس کے متعلق سیشن کورٹ (خصوصی عدالت) میں دو نظرثانی درخواستیں داخل کی ہیں۔ جبکہ ای ڈی نے اس معاملے میں اپنا جواب داخل کیا ہے اور خصوصی عدالت نے اس پر کیجریوال سے جواب طلب کیا ہے۔ جب وہ ای ڈی کی طرف سے جاری سمن پر حاضر نہیں ہوئے تو ای ڈی نے چھٹریز کی عدالت میں شکایت کی۔ کیجریوال کے وکلاء نے کہا کہ ای ڈی نے کیجریوال کو منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا ہے۔ اس لیے انہیں اس معاملے میں جواب دینے کے لیے کوئی ہدایت نہیں ملی ہے۔ اب انہیں جواب دینے کا وقت دیا جائے۔ جج نے انہیں مہلت دیتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔

کیجریوال کو ای ڈی نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ وہ 7 مئی تک عدالتی حراست میں ہیں۔ اس سے قبل کیجریوال کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ رمیش گپتا نے کہا تھا کہ اروند کیجریوال نے کوئی نافرمانی نہیں کی ہے۔ کسی شخص کو صرف اسی صورت میں طلب کیا جاسکتا ہے جب اس کی غیر حاضری جان بوجھ کر ہو۔ وزیراعلیٰ کی حیثیت سے ان پر ذمہ داری کافی تھی، جس کی وجہ سے وہ عدالت نہیں آسکے۔ وہ ایک سرکاری ملازم ہے، اس لیے اس پر مقدمہ چلانے کے لیے پیشگی منظوری درکار تھی جو نہیں ملی۔ دوسری جانب ان کے مقدمہ بی ایس وی راجو نے ملزمین کے وکلاء کے دلائل کی مخالفت کی اور کہا کہ نافرمانی جان بوجھ کر کی گئی یا نہیں یہ معاملہ زیر سماعت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نظرثانی درخواست طلبی کے حکم کے خلاف ہے۔ اے ایس جی نے کہا کہ اے ڈی، ڈی ڈی اور یہ ڈی کی کوئی بھی شخص کوشوت پیش کرنے سے بچانے کا قانونی حق ہے۔ اگر مطلوبہ شہوت نہ دیا جائے تو یہ جان بوجھ کر نافرمانی ہے۔ کیجریوال نے قانون پر عمل نہیں کیا۔ اے ایس جی نے کہا کہ پی ایم ایل اے کے تحت کسی بھی شخص کو ذاتی طور پر طلب کیا جاسکتا ہے۔

ڈی ٹی سی محکمہ کی لاپروائی! ماڈل بستی فلمستان سینما بس اسٹاپ پر شیلٹر اور کرسیاں ندارد

نئی دہلی (ایس این بی) واسنی بینی پرانی دہلی میں مقیم افراد کو انتظامیہ کی لاپروائی کے باعث بنیادی مسائل درپیش ہیں، مگر یہ مسائل نہ تو سیاسی نمائندے حل کرنے کیلئے کوشاں نظر آتے ہیں اور نہ ہی انتظامیہ پریشانیوں کو دور کرنے کیلئے اقدامات اٹھاتی ہے، اسی وجہ سے علاقے میں بنیادی ضروریات کا فقدان بڑھتا جارہا ہے۔ وہیں پچھلے کئی سال سے ماڈل بستی علاقہ کے فلمستان سینما ہال پر بس اسٹاپ پر شیلٹر (شیڈ) اور کرسیاں نہیں ہیں جنسے سب مسافر کو کافی پریشان ہوتی ہیں۔ اس تعلق سے نمائندہ بات چیت کے دوران یومیہ بس کے ذریعہ سفر کرنے والے صلاح الدین نے بتایا کہ انتظامیہ کی غفلت سے فلمستان سینما ہال بس اسٹاپ پر شیلٹر وغیرہ کی سہولت نہیں ہے، حالانکہ حکومت راجدھانی کے دیگر مقامات پر مسافر کو بس اسٹاپ پر تمام طرح کی سہولیات فراہم کرانی ہے، لیکن افسوس کئی سال سے ہم شیلٹر و کرسیاں کو پچھلی نہیں ہے۔ انہوں نے ناظم راوز شیدی پورہ کے قریب ماڈل بستی کے اطراف میں موجود بس اسٹاپ کی حالت سے واقف کراتے ہوئے بتایا کہ یہاں پر بھی کئی سالوں سے شیڈ اور کرسیاں ندارد ہیں، اس کی کو پورا نہ کرنے میں ڈی ٹی سی اور ایم سی ڈی کی کوتاہی صاف دکھنے کو ملتی ہے، جبکہ متقامی باشندوں نے اس کے لیے کئی بار مطالبہ کیا مگر صد افسوس ان کے مطالبے کو عملی جامہ نہیں پہنایا گیا۔ سوشل ورکر محمد انتظار نے بتایا کہ دہلی ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے پہلے ہی پرانی دہلی کے کئی علاقوں کو نظرانداز کر رکھا ہے اور صد افسوس یہ ہے کہ جو بس اسٹاپ بچے ہیں وہاں سے بھی شیلٹر (شیڈ) اور بیٹھنے کی کرسیاں ندارد ہیں، حالانکہ بس اسٹاپ تو ہیں لیکن بنیادی سہولیات نہیں ہیں جس کی وجہ سے مسافروں کی دقتوں سے دوچار ہیں۔ انہوں نے ڈم دھمکے کیساتھ کہا کہ عوامی بدحالی کا ہمیں ہے کہ دہلی ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے پچھلے چند سالوں میں پرانی دہلی کے کئی علاقوں کو نظرانداز کر رکھا ہے، جہاں پر مسافر کی تعداد نہیں دیکھی جاتی ہے، جبکہ یہاں بڑی تعداد مسافر کی دیکھی جاتی ہے مگر بس اسٹاپ پر بنیادی ضرورتوں کا فقدان ہے۔ دہلی یونیورسٹی میں زیر تعلیم انیسہ خان کا کہنا تھا کہ ماڈل بستی کے قریب جمعیتیاں روڈ، بڑا بلیش نگر، ناظم راوز شیدی پورہ ہزاروں کی آبادی والا علاقہ ہے اور یہاں سے روزانہ سیکڑوں کی تعداد میں دارالحکومت کے مختلف علاقوں، کالجوں، اسکولوں، دفتروں میں ملازمت و دیگر امور کی غرض سے لوگ جاتے ہیں مگر یہاں کے بس اسٹاپ پر مسافروں کیلئے کسی بھی طرح کی سہولت نہیں دی گئی ہے۔

منیش سسودیا کی عدالتی حراست میں 7 مئی تک توسیع

نئی دہلی (ایس این بی)

عدالت نے ایکسائز پالیسی سے متعلق بدعنوانی کے معاملے میں سابق نائب وزیراعلیٰ منیش سسودیا کی عدالتی حراست میں 7 مئی تک توسیع کردی ہے۔ بدھ کو الزامات طے کرنے کے معاملے کی سماعت نہیں ہوسکی۔ اس دوران راؤز ایونیو کورٹ کی خصوصی جج کاویری باویجا نے سسودیا کے وکیل کے رویہ پر ناراضگی ظاہر کی۔ جس کے بعد وکیل نے پھر معافی مانگ لی۔ حالانکہ سماعت کے دوران وکیل کمرہ عدالت سے باہر چلے گئے۔ اس پر جج نے کہا کہ اگر کسی کو تفتیش کے دوران گرفتار کیا جاتا ہے تو الزامات عائد ہونے کے بعد سماعت شروع نہیں ہوگی۔ وکیل نے یہ بھی کہا کہ عدالت کے اس حکم کے بعد بھی گرفتاریاں ہوتی ہیں اور اعترافی بیانات بھی قلمبند کیے گئے ہیں۔ ایسی صورت حال میں، الزامات عائد ہونے کے بعد سماعت شروع نہیں ہونی چاہیے۔ سسودیا کے وکیل کے رویہ پر ناراضگی ظاہر کی۔ جس کے بعد وکیل نے پھر معافی مانگ لی۔ عدالت نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا تھا کہ اگر کسی کو تفتیش کے دوران گرفتار کیا جاتا ہے تو الزامات عائد ہونے کے بعد سماعت شروع نہیں ہوگی۔ عدالت نے ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کی لیڈر کے کویتا کی درخواست ضمانت پر اپنا حکم محفوظ رکھ لیا ہے۔ راؤز ایونیو کورٹ کی خصوصی جج کاویری باویجا نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ اور کویتا کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد کہا کہ وہ اس معاملے پر اپنا حکم 6 مئی کو سنائیں گی۔ خصوصی جج نے کرپشن کیس میں ملزمان کے خلاف فرد جرم عائد کرنے سے متعلق سماعت 7 مئی تک ملتوی کردی۔ سی بی آئی اس دن اپنا موقف پیش کرے گی۔ جج نے سی بی آئی سے کہا ہے کہ وہ گواہوں کے بیانات اور ثبوتوں کی فہرست پیش کرے۔ قبل ازیں عدالت نے منی لانڈرنگ کیس میں کویتا کی درخواست ضمانت پر 22 اپریل کو فیصلہ محفوظ رکھا تھا اور کہا تھا کہ وہ 7 مئی کو اس پر فیصلہ سنائے گی۔ کویتا ای ڈی اور سی بی آئی دونوں کے ذریعہ درج مقدمات میں عدالتی تحویل میں ہے۔ چندر شیکھر راؤ کی بیٹی اور ریاستی قانون ساز کونسل کی رکن کویتا کو تہاڑ جیل سے گرفتار کیا گیا تھا، جہاں انہیں ای ڈی کی گرفتاری کے بعد رکھا گیا تھا۔ ای ڈی نے اسے مبینہ گھوٹالے سے پیدا ہونے والے منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ سی بی آئی کے اعام آدمی پارٹی (اے ایم پی) حکومت کی ایکسائز پالیسی کی تشکیل اور اس پر عمل درآمد میں مبینہ بدعنوانی کی تحقیقات کر رہی ہے، جبکہ ای ڈی منی لانڈرنگ کے پہلو کی جانچ کر رہی ہے۔

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کی لیڈر کے کویتا کی درخواست ضمانت پر اپنا حکم محفوظ رکھ لیا ہے۔ راؤز ایونیو کورٹ کی خصوصی جج کاویری باویجا نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ اور کویتا کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد کہا کہ وہ اس معاملے پر اپنا حکم 6 مئی کو سنائیں گی۔ خصوصی جج نے کرپشن کیس میں ملزمان کے خلاف فرد جرم عائد کرنے سے متعلق سماعت 7 مئی تک ملتوی کردی۔ سی بی آئی اس دن اپنا موقف پیش کرے گی۔ جج نے سی بی آئی سے کہا ہے کہ وہ گواہوں کے بیانات اور ثبوتوں کی فہرست پیش کرے۔ قبل ازیں عدالت نے منی

'کالج اور یونیورسٹیاں کسی بھی پروگرام کے دوران پولیس ایس او پی پر عمل کریں'

نئی دہلی (ایس این بی)

ہائی کورٹ نے طلباء اور خاص کر طالبات کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے یونیورسٹی اور اس کے کالجوں میں منعقد ہونے والے پروگراموں کے دوران دہلی پولیس کے معیاری آپریٹنگ پروسیجر (SOP) کو نافذ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ قائم مقام چیف جسٹس منموہن اور جسٹس منمیت پریتم سنگھ اروڑہ کی بنچ نے طالبات کی حفاظت سے متعلق زاخولوٹس کے ذریعے شروع کی گئی درخواست کو بھی نمٹا دیا۔ سماعت کے دوران دہلی یونیورسٹی، آئی آئی ٹی دہلی اور گرو گوبند سنگھ ندرا پرستھ (آئی پی) یونیورسٹی کے وکلاء نے کہا کہ وہ پولیس کے ایس او پی کے ساتھ ساتھ طلباء کے کسی بھی پروگرام کے دوران ان کی طرف سے جاری کردہ تمام ہدایات اور مشورے پر عمل کریں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی ہدایات یا مشورے کسی بھی طرح ایس او پی سے متصادم نہیں ہیں۔

سورج بھارد واج کی کیجریوال سے ملاقات، دہلی کے لوگوں کو بھیجا پیغام

تہاڑ جیل انتظامیہ نے سندیپ اور آتشی کی ملاقات منسوخ کر دی: سنجے سنگھ

نئی دہلی (ایس این بی)

ٹھکران عام آدمی پارٹی (اے ایم پی) سرکار میں وزیر صحت سورج بھارد واج نے بدھ کو تہاڑ جیل میں بند اروند کیجریوال سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ سے ان کی ملاقات تقریباً 30 منٹ جاری رہی۔ ملاقات کے بعد بھارد واج نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اروند کیجریوال نے دہلی کے لوگوں کو پیغام دیا ہے کہ ہماری فکر نہ کریں۔ کیجریوال مضبوط ہیں اور دہلی کے لوگوں کے آگے شیر دادہ ہے اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔ اروند کیجریوال میڈیو ضرر مشراب گھوٹالے کے الزام میں 21 مارچ سے تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ اس ملاقات سے تعلق سے آپ کے راجیہ سبھا ممبر پی سنجے سنگھ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ سندیپ پاٹھک بھی سورج بھارد واج کے ساتھ کیجریوال سے ملنے گئے تھے لیکن تہاڑ جیل انتظامیہ نے انہیں اس سے ملنے کی اجازت نہیں دی۔ سورج بھارد واج نے کہا کہ وہ دہلی کے اس طرف سے اروند کیجریوال سے ملے اور ان کی انتکرام کے ذریعے بات چیت ہوئی۔ اس موقع پر بات چیت کی تفصیلات بتانے سے انکار کرتے ہوئے سورج بھارد واج نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی طرف سے دہلی کے لوگوں کو بھیجے گئے پیغام میں انہوں نے کہا ہے کہ انہیں ان کی فکر نہیں کرنی چاہئے۔ ملاقات کے انداز کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جیل کے اندر ایک کمرے میں قیدی اور ملاقاتی کے درمیان جنگلا تھا۔ جس کے ذریعہ ہماری ملاقات ہوئی۔ اس جنگلے کے ذریعے دونوں کے درمیان بات چیت کی سہولت فراہم کی گئی۔ انہوں نے کیجریوال کے جیل سے سرکار چلانے کے سوال کا کوئی جواب نہیں دیا۔

ذرائع کی مانیں تو وزیراعلیٰ سے وزیر صحت کی اس ملاقات کو سرکاری کاموں کے جائزے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے اروند کیجریوال نے وزیر صحت سورج بھارد واج اور وزیر تعلیمی آتشی کو پیغام بھیجا تھا۔ پیغام میں وزیراعلیٰ نے اپنے اہم ایل اے کو علاقے کا دورہ کرنے کو کہا تھا۔ اس ملاقات کے تعلق سے راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے کہا ہے کہ سندیپ پاٹھک بھی سورج بھارد واج کے ساتھ کیجریوال سے ملنے گئے تھے لیکن تہاڑ جیل انتظامیہ نے انہیں اس سے ملنے کی اجازت نہیں دی۔ سورج بھارد واج نے کہا کہ وہ دہلی کے اس طرف سے اروند کیجریوال سے ملے اور ان کی انتکرام کے ذریعے بات چیت ہوئی۔ کیجریوال مضبوط ہیں اور دہلی کے لوگوں کے آگے شیر دادہ ہے اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔ اروند کیجریوال میڈیو ضرر مشراب گھوٹالے کے الزام میں 21 مارچ سے تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ اس ملاقات سے تعلق سے آپ کے راجیہ سبھا ممبر پی سنجے سنگھ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے الزام لگای